



سوال

(297) ایک عورت سے زنا کیا اور پھر اس سے.....

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک کنواری عورت سے زنا کیا اور اب وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح بیان کیا گیا ہے تو سب سے پہلے تو ان میں سے ہر ایک پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کریں اور اس گناہ کو ترک کر دیں، فحاشی کا جو ارتکاب کیا اس پر ندامت کا اظہار کریں، آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم کریں اور اعمال صالحہ کثرت سے بجالائیں، اس سے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ کو قبول فرما کر برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَسْتَحْسِنُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَإِلَٰهَيْهِمْ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا ۖ ۱۸ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۖ ۱۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ۲۰ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۖ ۲۱ ... سور الفرقان

”اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے، اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت) کے حکم سے اسے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔“

یہ مرد اگر اس عورت سے شادی کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ نکاح سے پہلے ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کر لے، اگر معلوم ہو کہ حمل ہے تو وضع حمل سے پہلے نکاح جائز نہیں ہو گا کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے: ”انسان دوسرے کی کھیتی کو پانی پلائے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 276

محدث فتویٰ